پاکستان میں نفاذ شریعت اور جمہوری مولوی

حسنِ انتخاب

ہمارے مولوی[1] حضرات اسلامی نظام کے قرآنی پہلو سے اسی طرح بے خبر ہیں جس طرح دوسرے لوگ ہیں۔ صرف اپنی چودھراہٹ کے حصول کی خاطر مغربی جمہوری نظام کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں اور اس طرح اسلامی نظام اور سیکولر نظام کو آپس میں خلط ملط کر رہے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ اس کا نتیجہ صفر ہے۔ مملکت پاکستان میں موجودہ آئین کے تحت شریعت کا نفاذ ناممکن ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ قرآن کی تعلیم کے مطابق پہلے ذہنوں کو صاف کیا جائے، پھر قرآن کے قوانین اور مستقل اقدار کے مطابق مملکت کا آئین وضع کیاجائے۔ تب جا کر پاکستان میں شریعت کا نفاذ ممکن ہوگا جس ملک کے آئین کے سرورق پر اللہ کے اقتدار اعلیٰ کا ذکر ہو اور باقی سارا آئین سیکولر ہو اس میں شریعت کیسے نافذ ہو سکتی ہے؟ —— **ڈاکٹر سید عبدالودود —— ادارتی صفحہ، روزنامہ جنگ لاہور ۲۹ اکتوبر ۹۳ء**

[1] اس کا اطلاق صرف موجودہ جمہوریت زدہ مولوی پر ہی ہو سکتا ہے جس نے ووٹ کی بنیاد پر اسلام کو رسوائی کا سامان کیا ہے۔ جبکہ یہ افراد پر مشتمل ایک ٹولہ ہے۔ دین کی تبلیغ، قرآن کی تعلیم اور اصلاح معاشرہ کا فریضہ اداء کرنے والے اس ذیل میں نہیں آتے۔ اسلئے کہ وہ شعوری طور پر یہ محنت کر رہے ہیں۔ اور اسلامی نظام کو یقیناً ان سے بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ (مدیر)

(بقیہ صـــ ۴۲)

O میرے اختیارات چھین لئے گئے ہیں (وٹو کی شکایت)

چھٹو وٹو کا کھیل ہے روتا ہے کیا　　　آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

O پیپلز پارٹی کا جشنِ فتح، جنت کا سماں، فیروزپور روڈ پر طالبات نے بھنگڑا ڈالا، بازار حسن میں طوائفوں کی لڈی او اب راج کرے گی بے نظیر کے نعرے (ایک خبر)　　　واہ کیا جنت ہے!

ڈھول　ڈھمکا،　سارے　گاما　پادانی　دل　جانی

آزو　بازو　مست　قلندر،　مست　قلندر　گاؤ

(بقیہ صـــ ۴۳)

پوپلزئی خاندان کی سامراج دشمنی، عوام دوستی اور علمی و روحانی فیض رسانی۔۔۔ اب ہماری تاریخ کا حصہ ہے لیکن صرف یہی کافی نہیں۔۔۔۔ یہ "قصے" تو "گاہے گاہے باز خوانی" بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ کے "مستحق" ہیں اور "مقتضی" بھی!

خوشی کی بات یہی ہے کہ مولانا عبدالرحیم پوپلزئی کے پوتے، جناب ڈاکٹر عبدالجلیل پوپلزئی کو اپنے بزرگوں کے سوانح و افکار کی اشاعت سے جو ایک خاص دلچسپی ہے، اس کا عملی اظہار وہ خوب خوب فرما رہے ہیں۔ گزشتہ دو چار برسوں میں، ڈاکٹر صاحب کی تحریک اور توجہ سے اس بات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ زیر نظر کتاب بھی اسی لذیذ تر حکایت کا سلسلہ دراز تر کر رہی ہے۔ کہ جس کا "اِطناب"، قوم کے حق میں سراسر افادیت سے مملو ہے